U.S. CONSULATE GENERAL KARACHI

Centre for Peace and Development Initiatives

افراد باہم معذوری کے سیاسی اور انتخابی حقوق

افراد باہم معذوری کے سیاسی وانتخابی حقوق کا حصول

افراد باہم معذوری کے سیاسی وانتخابی حقوق پر بین الاقوامی ضمانت اور ملک کے اندر مختلف سطح کی قانون سازی کے باوجود پاکستان میں افراد باہم معذوری اپنے سیاسی اور انتخابی حقوق کے حصول کی جدوجہد کرنے پر مجبور ہیں۔ افراد باہم معذوری، ان کی نمائندہ تنظیموں اور سول سوسائٹی کے دیگر اداروں نے ۲۳ اور ۲۴ اپریل ۲۰۱۹ کو بالترتیب کوئٹہ اور کراچی میں افراد باہم معذوری کے سیاسی وانتخابی حقوق، متعلقہ مسائل اور حل پر بحث کی۔ جس کے نتیجے میں جامع مطالبات پر مبنی چارٹر آف ڈیمانڈ مرتب ہوئے۔ ان چارٹر آف ڈیمانڈ کے اہم نکات نیچے دیئے گئے ہیں:

۱۔ افراد باہم معذوری کی درست مردم شماری کی جائے۔

۲۔ معذوری سرٹیفکیٹ کے حصول کے طریقہ کار کو آسان بنایا جائے۔

۳۔ معذوری سرٹیفکیٹ اجراء کمیٹی میں افراد باہم معذوری کو نمائندگی دی جائے۔

۴۔ تمام پولنگ سٹیشنز کو افراد باہم معذوری کیلئے قابل رسائی بنایا جائے۔

۵۔ پولنگ سٹیشنز اور الیکشن سے متعلق دیگر دفاتر میں اہلکاروں کو افراد باہم معذوری کی خصوصی ضروریات سے متعلق حساس بنایا جائے۔

۶۔ ووٹنگ کے طریقہ کار کو تمام طرح کی معذوری کیلئے قابل رسائی بنایا جائے۔ (مثلاً بریل اور سائن لینگویج وغیرہ کا استعمال)

۷۔ پولنگ سٹیشنز کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ ہر طرح کے افراد باہم معذوری کے ووٹ کی رازداری کا مکمل احترام ہو۔

۸۔ سیاسی جماعتوں کو افراد باہم معذوری کا الگ شعبہ بنانے کا پابند کیا جائے۔

۹۔ ہر سطح کے الیکشن میں افراد باہم معذوری کیلئے مخصوص نشستیں مقرر کی جائیں۔

۱۰۔ پوسٹل بیلٹ کے طریقہ کار کو آسان بنایا جائے۔

۱۱۔ افراد باہم معذوری کیلئے بنائے گئے قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے متعلقہ رولز فوراً بنائے اور نافذ کیے جائیں۔

اس چارٹر آف ڈیمانڈ کو متعلقہ پالیسی ساز حلقوں اور افراد باہم معذوری کی تنظیموں تک پہنچایا گیا تاکہ افراد باہم معذوری کے سیاسی وانتخابی حقوق، مسائل اور حل سے متعلق آگاہی پھیلائی جاسکے۔ اس بروشر میں چارٹر آف ڈیمانڈ کے نکات شامل کرنے کا مقصد بھی یہی ہے۔

cpdi-pakistan.org /cpdi.pakistan /cpdi_pakistan /cpdi_pak

This brochure is made possible by the generous support of the American people through the United States Department of State. The contents are the responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and do not necessarily reflect the views of the Department of State or the United States Government.

دنیا بھر میں افراد باہم معذوری کو بالعموم اور پاکستان میں بالخصوص معاشرتی، معاشی اور سیاسی زندگی میں شمولیت کے حوالے سے متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ افراد باہم معذوری کو سیاسی، سماجی اور قومی دھارے میں لانے اور ان کے بنیادی انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے اقوامِ متحدہ نے ۲۰۰۶ میں کنونشن برائے حقوقِ افراد باہم معذوری (سی آر پی ڈی) کو منظور کیا۔ اس کنونشن کا نفاذ مئی ۲۰۰۸ کو عمل میں آیا۔

اس کنونشن کا آرٹیکل ۲۹ افراد باہم معذوری کی انتخابی عمل میں شمولیت سے متعلق ہے جس کے مطابق ریاستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ افراد باہم معذوری کو سیاسی حقوق اور برابری کی بنیاد پر ان کے استعمال کی ضمانت دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ:

☆ افراد باہم معذوری برابری کی بنیاد پر، مکمل اور موثر انداز سے، براہ راست یا آزادانہ طور پر چنے اپنے نمائندوں کے ذریعے سیاسی اور سماجی سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کر سکیں اور ووٹ دینے اور منتخب ہونے جیسے حقوق حاصل کر سکیں۔ اس مقصد کیلئے ریاستیں یہ یقینی بنائیں گی کہ:

1. انتخابی طریقہ کار، سہولیات اور متعلقہ مواد افراد باہم معذوری کی ضروریات کے مطابق، قابل رسائی اور سمجھنے میں آسان ہوں۔
2. انتخابات کے دوران افراد باہم معذوری کے بناء دباؤ خفیہ رائے دہی اور ہر سطح کے حکومتی انتخابات میں حصہ لینے، عوامی عہدہ رکھنے اور متعلقہ امور کی انجام دہی کے حق کی حفاظت ہو۔ اور جہاں مناسب ہو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے کام میں سہولت فراہم کی جائے۔
3. افراد باہم معذوری کو ووٹر کے طور پر آزادی رائے کی ضمانت ہو اور بوقت ضرورت انکی مرضی کے شخص سے ووٹ ڈالنے میں مدد حاصل کرنے کی اجازت ہو۔

پاکستان میں افراد باہم معذوری کے لئے قانون سازی:

پاکستان میں بھی قومی اور صوبائی حکومتیں افراد باہم معذوری کے لئے قانون سازی کرتی رہی ہیں۔ اس ضمن میں سب سے پہلا قانون "بحالی برائے معذوران آرڈیننس ۱۹۸۱" کی شکل میں سامنے آیا۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ سندھ اور بلوچستان اسمبلی نے حال ہی میں افراد باہم معذوری کے حقوق کے لئے قانون سازی کی ہے۔ جنوری ۲۰۱۸ میں قومی اسمبلی میں بھی "پاکستان افراد باہم معذوری بل ۲۰۱۷" پیش کیا گیا۔ اس وقت یہ بل مزید غور و فکر کے لئے متعلقہ سٹینڈنگ کمیٹی کے پاس زیرِ بحث ہے۔

وفاقی قانون سازی

- افراد باہم معذوری (روزگار و بحالی) آرڈیننس ۱۹۸۱
- معذوری کے مسائل پر قومی پالیسی ۲۰۰۲
- افراد باہم معذوری کیلئے قومی منصوبہ عمل ۲۰۰۶
- سپیشل سٹیزنز ایکٹ ۲۰۰۸
- افراد باہم معذوری (روزگار و بحالی) (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۱۲

صوبہ سندھ اور بلوچستان میں قانون سازی

- سندھ افراد باہم معذوری کو با اختیار بنانے کا ایکٹ ۲۰۱۸
- بلوچستان افراد باہم معذوری کا ایکٹ ۲۰۱۷

افراد باہم معذوری کے حقوق سے متعلق الیکشن قوانین میں دفعات

- الیکشن ایکٹ ۲۰۱۷: سیکشن ۴۸۔ غیر مسلموں اور افراد باہم معذوری کے بطور ووٹر اندراج کی ضمانت
- الیکشن رولز ۲۰۱۷: سیکشن ۶۹۔ جسمانی معذور ووٹر جو سفر سے قاصر ہو کیلئے ووٹ کاسٹ کرنے میں سہولت
- کنڈکٹ آف الیکشن رولز ۲۰۱۷: سیکشن ۴۷، باب ۵۔ ووٹر کی معذوری کی صورت میں بیلٹ پیپر پر مہر لگانے کا طریقہ
- کنڈکٹ آف الیکشن رولز ۲۰۱۷: سیکشن ۱۱۴، باب ۷۔ ووٹر کی معذوری کی صورت میں بیلٹ پیپر پر مہر لگانے کا طریقہ